

تشدد میں ہمیشہ ان لوگوں کو بربادی اور ہلاکت سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو عموماً اس میں حصہ نہیں لیتے۔ عدم تشدد ایک ایسا ہتھیار ہے کہ جو لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں نقصان ہو تو انہی کا ہوتا ہے اور فتح ہو تو سب کو فائدہ پہنچتا ہے۔ قربانی یہ نہیں کہ ہم دوسروں کو قربان کر دیں قربانی یہ ہے کہ ہم خود قربان ہو جائیں۔ فی زمانہ جنگ کے ہتھیار اتنے مہلک ہو گئے ہیں کہ جس جماعت یا فرد کے تصرف میں ملک کے خاص عناصر مثلاً فوج پولیس اور سول سروس کے افراد ہوں گے وہ اپنے ملک کے عوام کو بہ آسانی کچل سکے گاؤں کیٹروں کے ملک اسی اصول پر چلتے ہیں ایشیا اور افریقہ کے وہ ملک جو برطانوی، فرانسیسی، ولندیزی اور اطالوی جنگل سے آزاد ہوئے ہیں ان کی سیاست اتنی گندی ہے کہ ان ملکوں میں اول تو استثمار کے پرانے ملک تیار اور ان کے ادنیٰ خدمت گزار حکمران ہیں۔ بڑی طاقتوں نے ان حکومتوں کا بناؤ اور بگاڑ اپنے ہاتھ میں رکھا ہے کہ عوام میں اپنی حکومتوں کے آمروں یا کھلاڑیوں سے عہدہ برآ ہونے کی سکت ہی نہیں وہ ہتھیاروں سے مقابلہ ہی نہیں کر سکتے اور اگر کسی غیر ملکی طاقت سے ہتھیار لے کر جنگ کریں تو اپنے ہی ہاتھوں ملک تباہ ہو جاتے ہیں اور عوام کو موت کی حشر آفرینوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عدم تشدد ہی ایک ایسا فلسفہ ہے جو پسماندہ ملکوں کو استعماری امداد کے پروردہ حکمرانوں سے نجات دلا سکتا ہے۔

لہذا اس موقع پر ہم تحریک کی قیادت اور کارکنوں سے یہی کہیں گے کہ وہ حکومت کے ہر اس حربے کو ناکام بنا دیں جس سے تشدد کی راہ نکلتی ہو کہ جوش سے مسائل حل نہیں ہوتے جب ہوش ہوگا تب عقل نامن تدبیر سے کام لے گی حکومت کے عزائم یا اقدامات خطرناک ہیں وہ ملاکنڈ کو بھی کراچی بنانا چاہتی ہے اور خود اپنے لیے کئی عمارت کھولنا چاہتی ہے مگر تحریک کے قائدین کو بیداری، حالات سے واقفیت، دوراندیشی اور ہر اقدام سے پہلے اس کے عواقب و انجام کا پورا جائزہ لینا چاہیے۔

(عبدلغیوم حقانی)

ادارۃ العلم والتحقیق کی تازہ ترین پیش کش: اسلام کی بنیادی تعلیمات جیسے عقائد و ایمانیات، توحید، عقیدہ آخرت، رسالت، عملی شریعت، اخلاقِ حسنہ، معاملات، معاشرت، اسلامی سیاست، احسان و تقویٰ، دین اسلام کے اہم موضوعات پر سلسلہ دروس اور نافع تعلیمات کا مجموعہ شیخ التفسیر مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی کی علمی و تحقیقی کاوش ۱۲۰ صفحات قیمت ۳۹ روپے۔

ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خشک ضلع نوشہرہ۔